

## 14392- اس کی بہن پیدائشی طور پر دماغ میں نقص کی بناء پر فوت ہو گئی اس کا نہ کانہ کیا ہے

### سوال

میری بہن پیدا ہوئی تو اس کے دماغ میں نقص تھا اس کے باوجود اس کی عمر سو لے سال تک پہنچی لیکن وہ پڑھنے اور لکھنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی اور ممینے پہلے فوت ہوئی ہے میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ جنت میں گئی ہے یا کہ جنم میں؟

### پسندیدہ جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد :

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوئیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے اور اس کو اور آپ کو نعمتوں والی جنتوں میں امتحا کرے۔ آمين

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے :

(ہر پیدا ہونے والا فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین چاہیں تو اسے یہودی بنادیں یا عیسائی بنادیں اور یا پھر موسی بن اڈالیں)

صحیح بخاری حدیث نمبر (1296) صحیح مسلم حدیث نمبر (4803)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھایا گیا ہے : سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ بیدار ہو جائے اور بچے سے حتیٰ کہ وہ بڑا ہو جائے، مجنون سے حتیٰ کہ وہ عقل مند یا اس سے پاگل پن چلا جائے)

اسے اصحاب سنن نے روایت کیا اور علامہ ابافی رحمہ اللہ نے ارواء میں حدیث نمبر 297 صحیح کہا ہے۔

تو جو پیدائشی طور پر بے عقل یا دماغی نقص ہو اور اس کے والدین مسلمان ہوں تو وہ ان کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہے۔

صحیح الاسلام رحمہ اللہ کا قول ہے :

(اور مجنون بھی بچے کے حکم میں ہے اگر اس کے والدین مسلمان ہوں تو مسلمانوں کے اتفاق سے وہ ان کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہے اور اسی طرح اگر اس کی والدہ مسلمان ہو تو جسمور علماء مثلاً ابو حنفیہ، شافعی، اور احمد کے نزدیک مسلمان ہو گا۔

اور ایسے ہی وہ شخص جو کہ اسلام لانے کے بعد مجنون ہو جائے اسے والدین کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہی ثابت کیا جائے گا اور ایسے ہی مجنون بھی جو کہ مسلمانوں کے درمیان پیدا ہوا ہو اس پر بھی والدین کے اور یا پھر اہل دیار کے تابع ہونے کی بناء پر ظاہر اسلام کا حکم لگایا جائے گا جیسا کہ بچوں کا حکم ہے نہ کہ ان کے ایمان کی وجہ سے اور مسلمانوں کے بچے اور مجنون قیامت کے دن ان کے تابع ہوں گے)

ابن حزم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

(اور وہ مجنون جو کہ بے عقل ہو حتیٰ کہ انہیں موت آجائے تو جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہ ملتِ حنفی، مومن، پیدا ہوئے میں نہ تو وہ تبدیل ہوئے اور نہ ہی ان میں کوئی تغیر ہوا اور اسی حالت میں وہ مرے تو وہ مومن اور حنفی ہیں) الفضل 135/4

اگر تو آپ کی ہمیشہ بے عقل اور تمیز نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی وہ عبادت کا معنی اور اسے ادا کرنے کا طریقہ پا سکتی تھی تو اس سے قلم اٹھایا گیا اور وہ فطرت (اسلام) پر ہے۔ ہم اس کے لئے جنت کی امید کرتے ہیں۔ اور پھر ہم کسی معین شخص کے لئے جنت کی گواہی نہیں دیتے سوائے اس کے جس کی گواہی نبی نے دی ہو۔

لیکن اگر وہ عقل رکھتی اور پہچان اور تمیز کر سکتی تھی تو سب مکفین کی طرح وہ مکلف ہے بلوغت کے بعد جو کچھ اس نے عمل کئے ان کا بدلہ دیا جائے گا اور اسی طرح اگر بعض اوقات اسے افاق اور بعض اوقات جنون کا دورہ پڑتا تھا تو اسے ان اعمال پر جو فاقہ کے وقت کے ہیں جزا و سزا ہوگی۔

واللہ اعلم۔